

قارئین کے خطوط

ترتیب: مولانا سید ابرار اللہ شاہ
مکرمی و محترمی جناب حضرت مولانا نسیم علی شاہ صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد از تسلیمات و آداب عرض ہے کہ آپ اپنے والد صاحب مرحوم و مغفور کے یقیناً صحیح جانشین ہیں۔ اس دور فساد میں علمی تحقیق اور پیش آمدہ توازل و حوادث میں امت کی شرعی راہنمائی کرنا ایک کٹھن اور مشکل کام ہے جس کے لئے اللہ کریم نے آپ کو موفق فرمایا ہے اللہ کریم مزید بر مزید ترقیات سے نوازے۔

آپ کا مراسلہ ملا خوشی ہوئی کہ آپ نے اس کام کو جاری و ساری رکھا ہے۔ اللہ کریم سے دست بدعا ہوں کہ وہ آپ کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ اور آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے باوجود علمی کم مائیگی اور بے بضاعتی کے اس قابل سمجھا۔ اللہ کریم آپ کو اجر عظیم سے نوازے۔

آپ کا مخلص

(ڈاکٹر مفتی) عبدالوہاب ایسوی ایٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج بھنگرام

محترم و مکرمی جناب مولانا سید نسیم علی شاہ الہاشمی صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب کا خط باعث مسرت ہوا، اس بات سے مزید خوشی ہوئی کہ آپ مجلہ المباحث الاسلامیہ کو نہ صرف جاری رکھے ہوئے ہیں بلکہ اس کی ترقی کے لئے بھی کوشاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ان کاوشوں کو کامیاب و مقبول بنائیں اور تمام مقاصد حسنہ میں سہولت و کامیابی عطا فرمائیں۔ جب موقع ملا آپ کے مجلے کے لئے تحریر بھیجنے کو بندہ سعادت سمجھے گا۔

والسلام

محمد زاہد جامعہ امدادیہ (فیصل آباد)

عزیز القدر برادر مولانا سید نسیم علی شاہ صاحب! حفظ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

”مجلہ المباحث الاسلامیہ“ کے اجراء کے اغراض و مقاصد کی یاد رسانی اور آپ کے نیک عزائم پر مشتمل آپ کا مکتوب مجھے موصول ہوا۔ حضرت ڈاکٹر کو بھی موصول ہوا۔ یا ذفر مائی کا بہت بہت شکریہ۔

مجلہ ”المباحث الاسلامیہ“ سے میرا دیرینہ علمی و طالب علمی کا تعلق ہے اور حد سے بڑھ کر آپ کے والد بزرگوار کی یادوں کا